www.KitaboSunnat.com

فکر و نظر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نیا سال ـــــ نیا تہیا

دینی تحریکوں کے لیے ایک نیا پروگرام

اسلام اپنے اندر جان آفرین قوت رکھتا ہے، یہ اس کا فطری خاصہ اور بنیادی جوہر ہے، لیکن کاغذ کے پرزوں میں پڑے پڑے نہیں، کیونکہ یہ کوئی تعویذ نہیں ہے، بلکہ جب اسے "برپا" کیا جائے تو پھر ہی یہ ہر آن ایک نئی دنیا عطا کرتا ہے۔

کوئی قابل ہو تو ہم شانِ کئی دیتے ہیں
ڈھونڈنے والوں کو دنیا بھی نئی دیتے ہیں

ہر پاکیزہ حسرت پوری ہو جاتی ہے اور ہر شایانِ شایاں اعزاز اسے مل جاتا ہے، فکر میں رفعت اور عمل میں جلا پیدا ہو جاتی ہے، اور مسلم دنیا میں ایک ایسا درخشندہ ستارہ بن کر چمک اٹھتا ہے کہ اس کا پورا ماحول 'بقعۂ نور' دکھائی دیتا ہے اور کائنات اسے روشنی کا مینارِ ہدایت تصور کرنے لگ جاتی ہے ـــــ یہ وہ حقائق ہیں جن پر قرآن کا حکم اور سنت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تصریحات، گواہ ہیں۔

وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ (پ۶۔ المائدہ ع۹)

اور اگر یہ تورات، انجیل اور جو (کتاب) ان کے رب کی طرف سے ان پر نازل کی گئی، قائم رکھتے تو ضرور اوپر سے (رزق برستا اور پاؤں کے تلے سے (ابلتا اور فراغت سے) کھاتے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ (پ۲۷۔ الحدید ع۴)

مسلمانو! اللہ سے ڈرتے رہو اور (سچے دل سے) اس کے پیغمبر پر ایمان لاؤ کہ خدا اپنی رحمت میں سے تم کو دوہرا حصہ دے اور تم کو ایسا نور عنایت کرے جس (کی روشنی) میں چلو اور وہ تمہارے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گناہ بھی) معاف فرمائے۔

فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (پ۹ ۔ الاعراف ع۱۹)

(تو جو لوگ ان پر ایمان لائے اور ان کی حمایت کی اور ان کو مدد دی اور جو نور (ہدایت) ان کے ساتھ بھیجا گیا ہے اس کے پیچھے ہوئے یہی لوگ کامیاب ہیں۔

یہ وہ اسلام ہے جس کی دنیا کو تلاش ہے لیکن تلاش بسیار کے باوجود، کاغذی وعدوں کے سوا خارج میں اس کا کہیں نشان نہیں ملتا۔ کیونکہ جو اس کے نام لیوا ہیں، وہ سب سے زیادہ تہی دامن ہیں اس لیے دنیا یہ تصور کرنے لگی ہے کہ اسلام ہی شاید مسلم کی اس کم مائگی کا ذمہ دار ہے، آپ کو یاد ہوگا کہ پاکستان کے پُر زور مطالبہ پر لوکھلا کر پنڈت نہرو بولے تھے کہ:۔

"کیا ایک خاص طرز کے لوٹے اور پاجامے کے علاوہ بھی مسلمانوں کی کچھ تہذیب ہے؟"

یہ طعنے مہنے، طنز و تعریضیں اور بدگمانیاں صرف اس لیے جنم لیتی رہتی ہیں کہ جس اسلام کا آپ تعارف پیش کرتے ہیں، خارج میں وہ کہیں بھی نظر نہیں آتا۔ حالانکہ یہ قصور آپ کا ہے اسلام کا نہیں ہے — اس لیے اس سلسلے کی ناحق بدگمانیوں کا جواب بھی کل آپ کو ہی دینا ہوگا۔ اگر بعد کی ان حماقتوں کی باز پرس حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ہوسکتی ہے، جو آپ کے نام لیواؤں نے اختیار کی تھیں، حالانکہ حضرت "روح اللہ" کا دامن ہر شائبہ سے پاک تھا، تو ہم سے ان کوتاہیوں کی باز پرس کیوں نہ ہو جن کے فی الواقع ہم مرتکب ہوئے ہیں؟ ہوگی اور یقیناً ہوگی۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ کل اس کی جوابدہی کا بوجھ آپ کے دوشِ ناتواں پر نہ رہے تو اسلام کو وہ مقام دینے کے لیے سر دھڑ کی بازی لگا دیجیے جو اس کا حق ہے، اس کو کاغذوں کے دائرہ سے نکال کر عملی طور پر برپا کیجیے۔ یقین کیجیے! اللہ آپ کے ساتھ ہے۔

ہمارے نزدیک اس فریضہ کی ذمہ دار دینی تحریکیں ہیں۔ اگر وہ متحد ہو کر کوشش کریں تو کوئی وجہ نہیں کہ اس میں کامیابی نہ ہو۔ وہ طریق کار اور ذرائع جو اسلام سے مناسبت بھی رکھتے ہوں اور مؤثر بھی ہوں، ایک سے زیادہ ہوسکتے ہیں — جن کا یہاں استقصار یا استیعاب مشکل ہے، ان میں سے جو چند ایک ہم اپنا بھی سکتے ہیں اور حالات کے تقاضوں کے عین مطابق بھی ہو سکتے ہیں۔

اسلوبِ تبلیغ بدلیے

اسلامی تبلیغ "پیاماتِ اسلامیہ" کو اگلے گھر میں پھینک آنے کا نام نہیں ہے بلکہ اس کے لیے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان سے مناسب رابطہ قائم رکھنا بھی ضروری ہوتا ہے۔ اس اجمال کی تفصیل یہ ہے۔

ا۔ مبلغ سراپا حامل اسلام ہو، انہیں دیکھ کر خدا یاد آجائے۔

ب۔ جلسوں کے پلیٹ فارم سے تقریروں کی جو بماومنٹ ہوتی ہے۔ اس کا رنگ ہیجانی اور جذباتی قسم کا زیادہ ہوتا ہے جو تقریر کے ساتھ عموماً وہ بھی چلتا بنتا ہے، اس لیے انفرادی شکل میں یا وفدوں کی صورت میں تھوڑے تھوڑے وقفہ کے ساتھ ان سے تبلیغی ملاقاتیں بھی کی جائیں، اس خصوصی رابطے کا فیضان نہایت مبارک اور خوش آئند ہوتا ہے، جس کی بدولت خودبخود تنظیمی حلقے بھی بنتے جاتے ہیں اور اس سے انہیں فعال بھی رکھا جا سکتا ہے۔ کام کی بہتات کی صورت میں ان حلقوں کو مختلف یونٹوں میں تقسیم کر کے قابل اعتماد علماء اور مصلحین کے حوالے کر دیا جائے تو کام کو آسانی سے سمیٹا بھی جا سکتا ہے۔

ج۔ ان تقریروں اور ملاقاتوں میں فقہی یا کلامی اختلافات سے قطعی پرہیز کیا جائے۔ اور اپنی تبلیغ کو صرف ان حقائق تک محدود رکھا جائے جو ہم سب میں "قدرِ مشترک" کی حیثیت رکھتے ہیں اور ان کے ذریعے ایک بندۂ مسلم کو "تزکیہ اور تطہیر" کی دولت ہاتھ آسکتی ہے ——— یا ان سے ائتلاف اور اتحاد کے مواقع حاصل ہو سکتے ہیں۔

د۔ اس کے مناسبِ حال ان کو ایسا لٹریچر بھی مہیا کیا جائے جو عام فہم بھی ہو اور جاذب بھی، جس سے دل کی دنیا آباد اور کردار و عمل میں ایک روح پرور انقلاب آجائے۔

ھ۔ مبلغ کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے عوام یا قوم کے سامنے ایک "بندۂ مسلم" کی حیثیت سے پیش ہو، حنفی، شافعی، اہل حدیث، دیوبندی، بریلوی اور شیعہ کا لبادہ اوڑھ کر جانے سے حتمی طور پر پرہیز کیا جائے۔ کیونکہ اب سوال ان فرقوں کی حقانیت کا نہیں ہے بلکہ خود اسلام بحث کا موضوع بن گیا ہے پہلے اس کو اس نرغہ سے نکالیے، مختلف مکاتیبِ فکر کو ایک "تعبیر" سے زیادہ اہمیت نہ دیجیے، ورنہ یاد رکھیے! اسلام کو جو خطرات درپیش ہیں، وہ خاکم بدہن غارت گردین بھی ہو سکتے ہیں۔

اسلوبِ تعبیر

مختلف مکاتیبِ فکر کے درمیان جو اختلافات پائے جاتے ہیں، بیشتر وہ ہیں کہ اگر ان کو نہ چھیڑا جائے تو اس سے اسلام کے مستقبل کا کچھ بھی نہیں بگڑتا، مثلاً نور، بشر جیسے مسئلے، حضور کے بعد خلیفہ فلاں کو ہونا چاہیے تھا اور فلاں کو نہیں، رفع یدین، آمین بالجہر یا بعض معاملات کی نوعیت کے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جو مسائل ہیں ۔۔۔ ان کی بحثیں اگر آپ نہ بھی چھیڑیں تو ظاہر ہے، اس سے اسلام کی حقانیت میں کچھ فرق نہیں آئے گا۔ اگر بعض مسائل پر کسی صاحب کا اصرار بھی ہو تو بھی اس کو "اسلام اور کفر" کے معرکے میں تبدیل کرنے کے بجائے خالص علمی بحث تک ان کو محدود رکھا جائے۔

اقامتِ دین

ہمارے تمام لوگوں کی دوا اور ہماری ساری تمناؤں کی "معراج" اقامتِ دین ہے۔ اگر یہ برپا ہو جائے تو یقین کیجیے! پھر کسی کے دل میں کوئی حسرت باقی نہیں رہے گی اور نہ کسی کو کسی سے کوئی گلہ باقی رہے گا۔ اس لیے اگر ہم اپنی اپنی ڈفلی بجانے کے بجائے "اقامتِ دین" کے لیے دوسری تمام دلچسپیوں اور مصلحتوں کو بالائے طاق رکھ کر قوم کے سامنے جائیں گے تو ان شاء اللہ پوری ملتِ اسلامیہ آپ کو نہایت محترم تصور کرے گی اور آپ کی بات کو ضرور اہمیت دے گی۔

چونکہ اسلام ایک نظامِ زندگی کی حیثیت سے دنیا میں قائم نہیں ہے اس لیے غیر مسلم دنیا بالخصوص اس کے مطالعہ کو کوئی اہمیت نہیں دیتی، اور ہمارے جو سیاست دان مغرب زدہ ہیں، وہ بھی اس کی تقلید میں، اسلام سے کچھ زیادہ دلچسپی نہیں رکھتے۔ اس لیے اگر آپ چاہتے ہیں کہ اسلام کی برکات اور رحمتوں کا فیضان عام ہو اور دنیا بھی اسلامی حقائق کا احساس کرے تو اس کو پورے طور پر غالب کرنے کی کوشش فرمائیں۔ کیونکہ حرکت کے بغیر برکت ممکن نہیں ہے۔

سیاست

آج کل سیاست ہی سبھی کچھ ہو کر رہ گئی ہے، سیاست سے پرے ان کو اور کچھ نہیں دکھائی دیتا اس لیے جب اسلام ان کی خانہ ساز و جعلی سیاست کے لیے غذا مہیا کرنے سے انکار کر دیتا ہے تو وہ اسلام کو ہی اپنا رقیب تصور کر بیٹھتے ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ ان سیاسی کھلنڈروں سے انفرادی ملاقاتیں کر کے ان کو صحیح صورتِ حال سے آگاہ کیا جائے، اور ان پر یہ بات بھی واضح کر دی جائے کہ اسلام آپ سے تخت و تاج کی بھیک نہیں مانگتا بلکہ وہ عطا کرتا ہے، آپ سے وہ صرف اتنا چاہتا ہے کہ خدا کی زمین میں خدا کے غلام ہو کر رہیں اور دنیا پر حکومت کریں۔ ہم پورے وثوق سے کہتے ہیں کہ: سیاسی بازی گر، جلسوں کے پلیٹ فارم سے براڈ کاسٹ کی ہوئی تقریروں سے راہ پر نہیں آئیں گے بلکہ خلوتوں میں جا کر، ان کو خوفِ خدا، آخرت کی جوابدہی اور محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے حقوق کا واسطہ دیا جائے، ہو سکتا ہے کہ ان کو ہوش آ جائے۔ وما ذٰلک علی اللہ بعزیز۔

ہم چاہتے ہیں کہ تمام دینی تحریکیں اور ان کے رہنما حالیہ نئے سال کے لیے اسی پروگرام کو عملی جامہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پہنائیں، ان شاء اللہ منزل کچھ زیادہ دور نہیں ہے۔ ان لوگوں سے کہا جائے کہ حکومت آپ کو مبارک، ہمیں اس سے کوئی دلچسپی نہیں، ہم صرف یہ چاہتے ہیں کہ حکومت کو منہاج نبوت کے مطابق چلائیں، تاکہ دنیا کے ساتھ آخرت بھی سلامت رہے۔ اور اعلاء کلمۃ اللہ کا جو فریضہ آپ پر عائد ہوتا ہے اس کا اتمام بھی آپ کے ہاتھوں ہو۔

کوئی وجہ نہیں کہ آپ کی یہ حکمت عملی اور حکیمانہ تبلیغی ساعی رنگ نہ لائیں۔ پس آپ اللہ کا نام لے کر اٹھ کھڑے ہوں، اللہ تعالیٰ ضرور آپ کی مدد کرے گا، ان شاء اللہ تعالیٰ۔ ان تنصروا اللہ ینصرکم۔

تشدد کی گولی سے مسائل کا حل

گولی کے ساتھ سیاسی مسائل کو حل کرنے کا جو سلسلہ چل نکلا تھا، جناب شیر باز (اللہ ان کی مغفرت کرے) بھی اس کا شکار ہو گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

خون ناحق سب سے بڑی معصیت ہے، قرآن حکیم کا اعلان ہے کہ قیامت میں ایسے مجرم کی سزا دوسرے جرائم کی بہ نسبت دگنی ہوگی اور ذلیل ہو کر دوزخ میں پڑا ہی رہے گا۔

يُضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهِ مُهَانًا (الفرقان ع)

پہلی امتوں کو بھی یہی سنایا گیا تھا کہ قاتل نے گویا سارے لوگوں کو قتل کر ڈالا۔

مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِي الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا (پ۶۔ المائدہ ع)

حضورؐ کا ارشاد ہے کہ ناحق خون مسلم خدا کے نزدیک ساری دنیا کی ہلاکت سے زیادہ ناپسند ہے۔

لَزَوَالُ الدُّنْيَا اَهْوَنُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ قَتْلِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ (ترمذی)

بلکہ فرمایا کہ: آسمان اور زمین کی ساری مخلوق بھی اگر مسلم کے خون ناحق میں شریک ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اوندھے منہ ان کو دوزخ میں ڈالنے سے دریغ نہیں کرے گا۔

لَوْاَنَّ اَهْلَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ اشْتَرَكُوْا فِيْ دَمِ مُؤْمِنٍ لَاَكَبَّهُمُ اللّٰهُ فِي النَّارِ (ترمذی)

مگر افسوس! خدا کے نزدیک یہ جتنی سنگین بات ہے، اتنی عام بھی ہے، ہمیں اندیشہ ہے جو حکومتیں اس میں مجرمانہ غفلت کی مرتکب ہوتی ہیں، ہو سکتا ہے کہ خدا کے ہاں انہیں بھی مجرموں کے ہمراہ دھر لیا جائے۔ بہر حال ہم اس قسم کی گولی کی سیاست کی سخت مذمت کرتے ہیں اور حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ ان کے عہد میں اگلے پچھلے جتنے خون ناحق ہو چکے ہیں، بلا امتیاز ان کے مجرموں کو تلاش کر کے قرار واقعی سزا دی جائے۔ اس قسم کے کھیلوں کا جائزہ رنجیت سنگھ کی آنکھ سے نہ کیا جائے بلکہ خالصۃً اور قانونی تقاضوں کے مطابق دی جائے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ